

اُولَیْئَا اللّٰهُ خَوْفٌ وَّلَا اَمْنٌ یَّخْرُؤُ

التَّسْلِیْمُ وَصِیَّتِهِمْ

مع ترجمہ اردو

یعنی قدوة الکلین زبدة العارفین پیر و مرشد قبلہ گاہ خضر شاہ غلام جیلانی
بادشاہ صاحب قبلہ قادری قدس سرہ الغرر المتخلص بہ تسلیم شاہ صاحب قبلہ
گلشن آباد و مہدیگ کا عربی وصیت نامہ جو آل اولاد مرید طالب غرض شاگرد
و غیرہم کے لئے لکھا گیا ہے اور جس میں سحر لیت و معرفت کے
نایاب لطائف اور نکات و اشارات درج ہیں۔

خاکر شاہ محمد ولی اللہ قادری صاحب کتب گلشن آبادی غفر اللہ لہ و لوالدہ
۱۳۶۷ھ ہجری
۱۳۱۸ھ فصلی

مطبع محمد النظار
بکالاباڑی طبع کشتاریہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَصَلَّى السَّلَامُ

مع ترجمہ۔۔۔ اُردو

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي شَرَّفَنَا بِالْاِسْلَامِ وَالْاِيْمَانِ وَلَوْسُرَّ قُلُوْبُنَا بِالْاِيْقَانِ

ماہر لکھن اوس غلام نے نبی میں جس پر ہم کو اسلام اور ایمان سے شرف فرمایا۔ اور ہمارے دل کو یقین و معرفت کے نور سے

وَالْعِرْفَانِ - تَحْمَدٌ لَهُ وَتُسْتَعِيْنُهُ فِي كُلِّ حَالٍ لِّشَكَرٍ وَتُسْتَغْفِرُهُ

سزا کرے گا۔ ہم اوس کی حمد کرتے ہیں اور ہم اوس سے دعا کرتے ہیں کہ ہم اوس کا شکر ادا کر سکیں اور بخشش

بِالْعُدُوِّ وَالْاَصْبَالِ - ذَاتُهُ مُقَدَّسَةٌ مِّنَ الْاَدْرَاكِ وَالْخِيَالِ

طلب کرنے والوں اور دشمنوں سے۔ اوس کی ذات بجز اور خیال سے پاک ہے۔

وَصِفَاتُهُ مُتَنَزَّهَةٌ عَنِ النِّقْصِ وَالنَّرْوَالِ - فَرْدٌ صَدَدٌ اَحَدٌ

اور اوس کی صفات نقصان و زوال سے مستزاد ہیں۔ وہ ایک ہے۔ بے نیاز ہے۔ تنہا ہے۔

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ - جَلَّ جَلَالُهُ وَتَعَالَى تَعَالَاهُ

اور جس کو گامیہ یا نہیں ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے لئے کوئی کفو ہے۔ بزرگ ہے جلال اور عا۔ اور پر عام ہے

لَمْ يَنْتَهِ لِسَانُنَا وَمَوْلَانَا وَنَبِيِّنَا وَحَلِيْبُنَا وَشَفِيعُنَا

ہم نہنت بیان کو جس سے ہمارا سوا اور ہمارا مولا ہے اور ہمارے پیغمبر اور ہمارے شفیع اور ہمارے شفیع

سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ سَنَدِ الْاَوْصِيَاءِ رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ مُحَمَّدٍ الْمَسْلُومِ

چند درجہ میں انبیاء کے پیروں میں سیدوں کے - اور رسول ہیں رب العالمین کے - اور اہل بیت میں رسول کے

صَلَاةُ الْاَوْلِيَاءِ وَالْاٰخِرِينَ شَفِيعِ الْمَذْنُبِينَ خَيْرٍ مِنْ اَهْلِ السَّمَوَاتِ

اور غلام ہیں اولوں اور آخروں کے - اور شفاعت کرنے والے ہیں گناہگاروں - وہ جہاں آسمان اور اہل زمین کو

وَالْاَرْضِيْنَ - تَهْوِي الْعَرَبُ وَالْعَجَمُ اَمْدَهُ مَرْجُوْمَةٌ وَخَيْرُ الْاَوْفِ صَلَّيَ اللَّهُ

پرستہ ہیں - پس وہ عرب و عجم کی ہمتی ہیں - اہل امت مرحومہ اور تمام امتوں کی بہتر ہے - رحمت جو اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّم ثُمَّ صَلَّوْا وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ دَائِمًا

آپ پر اور سلام - پر ہم آپ پر اور آپ کے اصحاب پر - اور آپ کے ازواج پاک پر

وَذُرِّيَّاهُ وَاهْلُ بَيْتِهِ وَعَشِيرَتِهِ وَعَتَرَتِهِ وَخُدَّاهُ وَاجْنَابِهِ

آپ کی اول پر آپ کے فریاد پر آپ کی اہل بیت پر - آپ کے قبیلہ و خاندان پر - آپ کے خادموں پر آپ کے اصحاب پر

وَالْتَابِعِينَ وَتَبَعَ التَّابِعِينَ بِرَضْوَانِ اللَّهِ لَعَالَى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِينَ

اور تابعین اور تابع تابعین پر درود سلام بھیجئے ہیں - ان پر درود حضرت تک من لعلی کی خوشنودی رہے -

اِلَى يَوْمِ الدِّينِ - اِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ

جنگ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں نبی پر - اے ایمان والو

اٰمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا - الْجَنَّةُ وَلَعِيْمُهَا مِنْ لِقَائِي وَلَيْسَ

دیکھو، آپ پر درود اور سلام بھیجا کرو - جو کوئی آپ پر درود اور سلام بھیجے اس کے لئے جنت ہے

عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عِدَدَ

اور اس کی امت ہیں - یا اہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی علیہ وآلہ وسلم کے آل پاک - اہل علم و افتاد

عَلَيْكَ وَخَلْقِكَ مَا فِي الْاَنْزِلِ وَالْاَبْدِ - وَعَدَدَ الْبَحَارِ وَالسِّيُولِ

کے برابر - اور اپنی مخلوق کی شمار کے موافق جہاں ابد میں ہو - اور دریاؤں اور موجوں اور کھنڈروں

وَالرَّبْدِ - وَبَارِكْ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا بِرَحْمَتِكَ

کے موافق - اور برکت و سلام ذلیل کثرت سے نازل فرما - بظہیر الہی رحمت کے

کے موافق - اور برکت و سلام ذلیل کثرت سے نازل فرما - بظہیر الہی رحمت کے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَمَّا بَعْدُ يَا اَهْلِيْ وَادُوْلَا دِيْ وَدِيَا اَقْرَبَا ذِيْ

یا ارحم الراحمین - بعد حمد و نعت کے اس میرے اہل اور اسے میری اولاد اور میرے اقرب

وَيَا اَعْيَانِيْ وَيَا اَحْبَائِيْ وَيَا صَدَقَائِيْ وَيَا سَائِرَ الْمُرِيْدِيْنَ وَالْطَّالِبِيْنَ

اسے میرے عزیز و اہل و اسے میرے محبوب - اسے میرے دوستو - اسے تمام مریدو - اور طالبو -

وَالْتَلَا مُبْدٍ وَالْمُحْلِصِيْنَ وَجَمِيعَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ

اور قرآن کر دو - اور مخلصو - اور اسے تمام مومن مسلمان مردو -

وَالنِّسَاءِ وَالْخَدَمِ وَالْخُلَفَاءِ نَا وَصِيْكُمْ يَنْقُوْا اللّٰهَ فِي الْغَيْبِ

اور عورتو - اور اسے غادو - اور اسے غلیفو - پس میں تم ناموں کو وصیت کرتا ہوں غائب الہی کی - ظاہر

وَالْخُصُوْرِ وَيَذِكِّرُ اللّٰهَ بِالْعَشِيِّ وَالْبُكُوْرِ - وَمَنْ يَعْمَلْ هٰذِيْنَ

و باطن میں - (اور دیکھ کر) اہل کی صبح و شام - اور جو کسی این دو امور کا

الْعَمَلَيْنِ يَحْصِلْهُ الْخَيْرَةُ وَالْجَاهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ - وَمَنْ يَرْغَبْ

مال و دنیا - دین و دنیا میں اس کو عزت و نجات حاصل ہوگی - اور جو کسی ان دو امور کا

عَنْهَا لَنْ لَهُ حَسْرَةٌ وَهِيَ فِي الدَّارِ الْآخِرَةِ وَالْبَاقِيَةِ

بے رنجی کرے اس کو دارِ آخرت کی اور عقبی میں حسرت و مصیبت ہوگی -

اَللّٰهُمَّ تَبَا اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ وَاَدْخُلْنَا فِي الدَّارِ النَّعِيْمِ

اے ہمارے رب ہم کو راہِ راست کی ہدایت فرما - اور ہم کو جنت میں داخل کر -

وَاَمِّرْنَا لِقَائِكَ الْكَرِيْمِ بِعَمْدِنِ الَّذِي بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَوْفٌ رَّحِيْمٌ

اور ہم کو اپنا دیدار بزرگ و کرم - بظہیر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے جہنم مومنوں پر مہربان و رحیم میں

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - بَعْدَ رَاَوْصَافِهِ الْقَلِيْمِ وَعَدَدِ

رحمت بھیجے اللہ تعالیٰ آپ پر اور سلام - اپنے قدیم اور صاف کے مواضع اور اپنی

شَانِهِ الْكَرِيْمِ وَعَدَدِ عَلَيْهِ بِالتَّخِيْرِ وَالتَّقْدِيْمِ - بِرَحْمَتِكَ

بزرگ شان کی کرم اور اپنے علمِ اول اور آخر کی شمار میں - بظہیر اپنی رحمت کے

اور اس بات پر کہ شیخ اور بی کی تفسیر انہی کی طرف سے ہے اور بعد موت کے انہماک اور قیامت کا دن (درج) ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا يَا لِلَّهِ دَلِيلًا كَلِمَةً وَكَلِمَةً وَمِنْ سُلْبِهِ

اے ایمان والے! - اے میرے بھائیو! ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے نشانوں پر اور اس کے درختانہ اور اس کے

وَالْقُلُوبِ كَلِمَةً وَكَلِمَةً مِنَ اللَّهِ تَعَالَى وَالْبَعْثُ بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْيَوْمُ

الآخر وَتَشْهَدُ وَأَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

اور اگر اسی بات کی کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ تعالیٰ کے - اور یہی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے

وَلَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ - وَكَلِمَةُ الصَّلَاةِ

اور شُرک نہ کرو اللہ تعالیٰ کے ساتھ اور اس سے جو لوگ شرک کرتے ہیں - اور نماز کو وقت مقررہ پر ادا کیا کرو

بِقِيَمَتِهَا بِطَهَارَةٍ السَّابِقَةِ وَلَا تُنْفِرُوا فِي كُلِّ يَوْمٍ وَكَلِمَةُ - وَكَلِمَةُ

کمال طہارت سے - اور نہ کوئی نماز ترک کرو بہرہات اور نہ میں - اور رمضان کے

الرَّيْضَانِ وَتَوَلَّوْا الزَّكَاةَ وَتَحْجُوا الْبَيْتَ إِنْ اسْتَطَعْتُمْ - وَلَا تَبْتَلُوا

روزے نہ کیا کرو - اور زکوٰۃ دال، ادا کیا کرو - اور حج ادا کرو - اگر قدرت کہتی ہو - اور کوئی بدعت پیدا نہ کرو -

وَتَوَلَّوْا إِلَى اللَّهِ بَدَلَةً وَعَشِيًّا وَنَحْيُوا اللَّهَ جَلُوتًا وَخَفِيًّا وَكَلِمَةُ وَابِلِ التَّسْبِيحِ

اور بارگاہ الہی میں بیعت و شام توبہ کرتے رہو - اور حیا کرو اللہ سے جلوت اور خفیہ میں اور تسبیح

وَالْتَحْمِيدِ وَالتَّحْلِيلِ وَالتَّكْمِيلِ - وَلَا تَخْشَوْنَ مَآنَا عَنْ ذِكْرِهِ أَكَا بِلِسَانِ

و تحمید و تحلیل و تکمیل - اور غافل نہ رہو ذکر الہی سے کہی وقت خواہ زبان سے ہو خواہ

أَوْ قَلْبًا كَمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى (مَنْ كَفَرَ بَعْدَ إِيمَانِهِ فَعَسَىٰ أَن يَكُونَ شَيْطَانًا

دل سے - جیسے کہ فرمایا اللہ تعالیٰ اور جو کوئی فطرت کے واسطے ذکر الہی سے ہم اے کہ ایک شیطان

مُفَوَّسٌ فَهِيَ - وَلَا تَدْعُوا مَعْصُومَ الْجَمْعَةِ وَالْعِيدِينَ بِمَا عَذِرُوا - وَتَرْكُوا

مفسر کے معنی اور مفسرین کی خدمت میں بغیر وادھر دھرمی کے - اور راضی ہو

بِالْقَضَاءِ وَالْقَدَرِ - وَتَسْتَعْفِفُوا بِاللَّيْلِ وَاللَّيْلِ وَأَطْرَافِ التَّهَامِ

قضا و قدر سے - اور بخشش طلب کرو اور اللہ سے رات اور دن کے اکثر حصوں میں -

وَالْقَضَاءُ وَالْقَدَرُ - وَتَسْتَعْفِفُوا بِاللَّيْلِ وَاللَّيْلِ وَأَطْرَافِ التَّهَامِ

اور بخشش طلب کرو اور اللہ سے رات اور دن کے اکثر حصوں میں -

وَالْقَضَاءُ وَالْقَدَرُ - وَتَسْتَعْفِفُوا بِاللَّيْلِ وَاللَّيْلِ وَأَطْرَافِ التَّهَامِ

اور بخشش طلب کرو اور اللہ سے رات اور دن کے اکثر حصوں میں -

وَالْقَضَاءُ وَالْقَدَرُ - وَتَسْتَعْفِفُوا بِاللَّيْلِ وَاللَّيْلِ وَأَطْرَافِ التَّهَامِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَلَا تَقْرَأُوا الْقَصَصَ يَا قَصِيرٌ وَلِلْعَلِيِّ بِالطَّوِيلِ فَتَرِيدُونَ بَدَأَ اللَّهُ عَلِيًّا

اور کسی کو نہ پڑھو کہ قصہ کہے نہ کہو اے گریہ اور کئی بار ذکر کو کہو اور کہو۔ پس تم ان الفاظ سے اعلیٰ عیب

ہلکذا یحکم نافعین الجسد۔ وَلَا تَعْلَمُوا السَّحَرِ فَالسَّاحِرِ كَالْكَافِرِ

اسی طرح کہ اعلیٰ عیب کا عیب بیان نہ کرو۔ اور جادو نہ سیکھو۔ جادوگر کا ذمہ مانند ہے۔

وَلَا تُسْخَرُ النَّاسَ وَلَا تُخَدُّ وَلَا تُذَلُّ بِالْحَدِّ حَسَنًا تَكُنَّ يَا حُلُّ

اور لوگوں سے مسخر نہ کرو۔ اور نہ خد کرو۔ پس حد حسد کی نیکی کو اس طرح کہ بہا ہے جس طرح آگ

النَّارُ الْحَطَبُ۔ وَمَنْ كَانَ مُتَكَبِّرًا اتَّبَعَهُ اللَّهُ تَعَالَى فِي الْفِيَامَةِ

کڑی کو کہا جاتی ہے۔ اور دنیا میں جو کسی حکیم ہو گا حق تعالیٰ اس کو قیامت کے دن چھینٹی کی درخت

كُتُومَةٍ فِي النَّارِ وَمَنْ كَانَ مُتَجَبِّيًا وَمَرَاتِيًا يَحْبَطُ أَعْمَالُهُ بِزَمِّ الْحَشْرِ كَقَبَسِ

اٹھائے گا۔ اور جو کوئی مسرور دریا کا رہے گا قیامت کے دن اس کے اعمال اس شخص کی طرح

الْفَوْحِ مِنَ الْمَاءِ۔ وَلَا تَبَاغُضُوا إِلَّا لِلَّهِ۔ وَأَحْسَنُ الطَّرِيقِ سَبِيلُ

عویہ جانی ہے۔ اور پھر میں بعض رہے ہو کہ اللہ کے واسطے۔ اور وہ بہت اختیار کرو جو تمام اہلی

طَرِيقِ السُّنَّةِ وَالذِّنَابِ۔ وَاجْتَنِبُوا الْكِبَارَ وَالْبِدْعَةَ وَالْفَوَاحِشَ

اور سنت رحمت کی طرف سے ہو۔ اور عظام کبیرہ گناہوں اور بدعت اور برے کاموں اور

وَالْأَنَامَ وَالْعُصْيَانَ فَإِنَّهَا مِنْ جَسَدِ الشَّيْطَانِ وَالْأَمْرُ حَوَالِي

گناہوں اور نافرمانی سے بچے رہو۔ پس یہ تمام امور شیطان کا من ہے۔ لیکن اور فقیروں

الْمَسَاكِينَ وَالْفُقَرَاءَ وَالضُّعْفَاءَ۔ وَلَا تَذْهَبُوا وَلَا تَحْشُوا إِلَّا مَكْرًا

اور مسکینوں پر زور نہ کرو۔ اور ہر دن اور ذکر کروں کے لئے اپنے کو زبردستی

وَالْأَعْيَاءَ۔ دَلَّكُمْ اللَّهُ عَلَى اللَّهِ وَلَا تَشْرَهُوا دَافِعُوا عَلَى الْمُقَدَّمِ

راستہ گرو اور ان کے نہ چکو۔ اور حق تعالیٰ کو مل کر۔ اور جس کو۔ اور نہ کرو۔ مقدس رہو۔

فَأَرْحَمُوا عَلَى الْخَلْقِ وَلَا تَجُورُوا۔ وَلَا تَعْتَدُوا عَلَى الْإِنَالِ وَالْأَنْسَابِ

اور مخلوق پر رحم کرو و غلام نہ کیا کرو۔ اور مال پر اور زمین پر اعتدا نہ کرو۔

اور مخلوق پر رحم کرو و غلام نہ کیا کرو۔ اور مال پر اور زمین پر اعتدا نہ کرو۔

فَاتَّبَعُوا نَبِيَّانِ وَهَالِكَاكِ - وَلَا تَنْسُوا اللَّهَ فِي الْبَرَاكِ وَالرَّحَاكِ

پس بچہ دونوں نانی دیا لک میں۔ اور حالت راحت و فراغت میں خدا کو بہول نہ جاؤ۔

وَلَا يَسْأَلُ الرَّحْمَةُ فِي الْبَاسَاءِ وَالضَّرَاءِ - وَاصْبِرْ وَعَلَى الْمُصِيبَةِ

وَالْبِرَّاءِ وَلَا تَجْرِعُوا - وَاشْكُرُوا لِلَّهِ عَلَىٰ نِعْمَائِهِ ۖ وَاللَّهُ لَا يَقْطَعُ

اور آواز ہی نہ کرو۔ حق تعالیٰ کی نعمتوں پر شکر کیا کرو۔ اور قطع تعلیق ذکر و اپنے

أَقْرَبَ بَاطِنُكُمْ وَمَبْلُوكُهُمْ - وَلَا تَرْكَبُوا أُنُفُسَكُمْ وَلَا تَقْضُوا عَلَى نَفْسٍ

مزا تباردن سے اور صلہ رحمہ کو دلتی۔ اور اپنے آپ کو پاک نہ جانے۔ اور علم و عمل سے اور من و دل سے

هَذِهِ أَوَقَّةُ الْعِلْمِ وَالْعَمَلِ وَالْحَيَاةِ وَالنَّبَاتِ وَالْمَاءِ وَالْخَبَرِ

سیدہ زینبہ بنت جحش

اور یہاں وہ سال سے اس آیت کے لوگوں پر سبقت بہ جاوے۔

وَمَادَّبُوا وَسَّيُّوْا كَايُّوْمٍ وَّ اِجْلَانَسَمُ وَّ سَمَقُوا وَّ سَقُوا

اور اپنے بڑے اور بزرگوں کا ادب اور تعظیم کیا کرو۔ اور اپنے چھوٹوں اور دوستوں پر

انما امرکم و احلکم .. ولا تجسسوا الناس غیوبا ولا تکرهوا

نی ہنسی کیا کرو۔ اور لوگوں کے مقبوض نہ پہنچا کرو۔ اور کسی مومن کو یہ سبب

يَوْمَئِذٍ ذُنُوبًا - وَلَا تَصْغُرُوا أَوْجُوهَكُمْ لِلنَّاسِ مُسْتَكْمَرًا وَلَا تَمْتُوا

لہذا ہونے پر امانت - اور تیرہ ویں نہ کر دو لوگوں سے جو کہنے والے نہ کر۔ اور زمین پر

فِي الْأَمْرِ مَرْغُوبًا وَلَا تَتَقَدَّرُ مَوَا فِي الْمَحَالِصِ صَدْرًا وَتَعَوُّدًا لِلْقَضَى

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهُ ذِي الْحِجَّةِ فَكَانَ حَبَلُهُ مَرْسُومًا لِّعِبَادِكُمْ هَذِهِ الْبَلَدَ الْمُحَرَّمِ ۚ فَمَنْ أَجَاهَدَ مِنْكُمْ هَٰذَا الشَّهْرَ كُلَّهُ فَهُوَ عَزِيزٌ

۱۰۰

ثم قال: افرصوا اموري فتمسكوا اني لكم مومنين واطيعوا الجالعين

میرا بیست ہے۔ اگر تم والدہ ہو تو مومن کا ترن حنہ یا کرو۔ اور یہ ہو کون کو کہا نا کہیلا یا کرو۔ اور

رَبِّهِمْ نَعَاظُشْنِ وَأَعْلَمُوا نَسْتَعِينُ - قُلْ الْأَعْمَاءُ مَنسُوبَةٌ

1. 1. The first part of the document is a list of names and addresses.

إِلَى ذَاتِهِ تَعَالَى وَلَمْ يَخْتِجْ ذَاتَهُ إِلَى الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ وَالْأَعْرَافِ	
اگرچہ اوس کی ذات	کہا ہے
وَالْأَسْقَامِ وَاللَّهُ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ - وَلَا تَقْصُوا الْمَنِينَ إِنَّ وَلِلْكَبِيرِ	وہ من و بہاری سے
چاہے ہے - اور اللہ تعالیٰ تمام عالم سے بے پروا ہے - اور نزل و ناپ میں کمی نہ کر دے -	
وَلَا تُبْطِلُوا صِدْقَاتِكُمْ بِالْمَنِيِّ وَالْأَذَى وَكَأَيُّهَا الضَّيْفُ فَضْوَايَهُ	
اور اسے صدقاتِ محنت و ناپاؤں اور سانی سے منالغ نہ کر دے - اور بہانہ کی عزت کر دے - پس یہاں وہ	
مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ - وَخَلَقُوا يَا خَلْقِ اللَّهِ وَلَا تَرْفَعُوا عَصَاكُمْ عَنِ أَهْلِكُمْ	
ایک نشانی ہے - اور مخلوق الہی حاصل کر دے - اور او با اعلیٰ تا اذلیٰ کو بھی بے نرا دے میں کرتا ہی نہ کر دے	
وَأَصْفُوا وَأَعْدِلُوا بَيْنَ النَّاسِ - وَلَا تَقْوُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ	
اور لوگوں کے درمیان انصاف و عدل کیا کر دے - اور اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو -	
وَأَسْعُوا إِلَى الْأَمَنِ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ - وَاقْرَعُوا الْقُرْآنَ	
اور کوشش کرو اچھے کام کو کر مٹا کر اور برے کام سے بچنے کی - اور کلام اللہ کو خوش آواز ہی سے	
بِأَحْسَنِ الصَّوْتِ وَالتَّرْتِيلِ كَمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَيْثُوا الْقُرْآنَ	
سہولت سے پڑھا کر دے - پڑھنا پڑا یا بنی علی اللہ علیہ وسلم قرآن کو نیت و ادائیگی	
بِأَصْوَاتِكُمْ - وَأَحْسِنُوا عَلَى الْمُؤْمِنِينَ مِنَ الْخَيْرِ وَإِنْ الْخَيْرُ أَحْبَبَ مِنْ الْمَالِ	
خوش آواز ہی سے - اور اچھے اور خیر سے مؤمنین پر احسان کیا کر دے - خیر کیسے مال سے بات چیت ہے -	
وَالْعِلْمَةِ وَالذِّمَّاهِمِ وَالْقُدِّمِ وَالْأَبَادِي وَالْعِلْمِ وَالنَّصِيحَةِ إِنَّ اللَّهَ	
سچے سے اور اچھے باتوں سے اور علم و نصیحت سے احسان کرتا ہے - بیکار اللہ تعالیٰ	
يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ - وَكَأَيُّهَا تَحْسُدُوا عَلَى مَالِ الْغَيْرِ وَكَأَيُّهَا تَطْتُوا بِسُوءِ كَلَمٍ	
احسان کرنے والوں کو دوست رکھنا ہے - اور اچھے ایمان دار - اہل اسلام کے ساتھ میں ہر	
الْإِيمَانِ وَالْإِسْلَامِ - وَأَعْمُوا التَّوْبَةَ مِنَ الْمُؤْمِنِ عِنْدَ الْقِسَّةِ لَدَيْ	
گماں نہ کر دے - اور توبہ و تہمت مومن کے تصور و لغزشات معاف کیا کر دے -	

إِنَّ اللَّهَ عَفُوٌّ غَفُورٌ - وَلَا تَحْزَنْ قَوْمًا أَهْلَ التَّوْبَةِ فِي النَّارِ - وَأَقْسَلُوا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ - اور جو توبہ کرنے والے ہیں اور اگر جانبار کو ان میں نہ جلاؤ اور مومنوں کی جانوں کو

الْمُؤْمِنَاتِ حَتَّى فِي الصَّلَاةِ - وَلَا تَكُونُوا إِلَّا بِالْصِّدْقِ وَلَا تَقْظَرُوا

ان کی توبہ تک کہ نماز میں پہنچیں اور جو بات کہو سچائی سے کہو اور جو چیز دیکھو

إِلَّا بِالْعَصْرِ وَلَا تُرِيدُوا إِلَّا بِالْخَيْرِ وَلَا تَسْمَعُوا إِلَّا بِالْتَّوْحِيدِ

عبرت کی نظر سے دیکھو اور جو ارادہ کرو سچائی کا کرو اور جو گفتگو سنو توحید کی سنو

وَلَا تَسْأَلُوا دُونَ الْحَيِّ مِنَ الْحَيِّ فِي جَمِيعِ الْأَوْقَاتِ وَالْمَحَالَاتِ وَأَحْفَظُوا

اور تمام اوقات و حالات میں حق تعالیٰ سے سوائے اس کے سوال نہ کرو اور اپنی

الْفَسَادِ مِنَ الْخَطَرَاتِ فِي الشُّرُورِ وَأَصْرِ قَوْمًا قَاتِلَكُمْ فِي الْخَبِيرَاتِ

آپ کو برے فطرون سے بچاؤ اور اپنی اوقات کو عمدہ اور نیک کاموں میں اچھی

وَالْحَسَنَاتِ بِأَحْسَنِ النِّيَّاتِ كَمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ

نیتوں سے مرمت کرو چنانچہ وہ اپنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک حق تعالیٰ تمہارے

لَا يَنْظُرُ إِلَى صُورِكُمْ وَأَعْمَالِكُمْ وَلَكِنْ يَنْظُرُ إِلَى قُلُوبِكُمْ وَنِيَّاتِكُمْ ثُمَّ

سو تو ان اور اعمال کو نہیں دیکھتا بلکہ تمہارے دلوں اور نیتوں کو دیکھتا ہے پھر

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ فَقَدْ قَالَ عِلْمَاءُ الْأُمَّةِ

فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم تمام اعمال کا تعلق نیتوں سے ہے پس امتِ رحومہ

الْمَرْحُومَةِ هَذَا الْحَدِيثُ يُصِفُ الَّذِينَ - الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى ذَلِكَ قَالَ اللَّهُ

ہمارے فرمایا کہ یہ حدیث نصفِ دین سے ہے الحمد للہ علی ذلک - خدا سے بزرگ درجہ رکھنے

عَنْ وَجَلْ فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ -

ا، ق، فرمایا - اگر تم دیکھتے ہو تو علماء سے پوچھو۔

فَأَنَا أَنْتِلِكُمْ دَاجِرُكُمْ مِنْ مَعْرِفَةِ الطَّرِيقَةِ وَطَرِيقِ الْمَعْرِفَةِ وَحَقِيقَةِ

میں دہاں، ہم کو معلوم کرانا ہوں اور غیر دہاں ہوں طریقہ کی شناخت کی اور معرفت کے طریقہ کی اور حقیقت

الذات ومظاهر القادر... قال الله تعالى...
 ذات کی اور ظاہر امتداد کی...
 اللہ الذی خلقنا...
 وہ ہے جس نے ہمیں...
 التستوی علی آخرہ...
 خود کو برابر کرے...
 محمد الرسول اللہ...
 محمد رسول اللہ میں...
 الی مٹھی الشہادۃ من عرف الآخر...
 اتھما سے شہادت تک...
 ومن عرف الشہادۃ عرف ذاتہ...
 اور جو کوئی شہادت کو جانے...
 فی الشہادۃ المذموم الساریح فان اذنت...
 مقامات کے اشارات کی تشریح کرتے ہیں...
 كما قيل قلب المؤمن عن شرب الماء...
 جیسے مقلد امریکا...
 فلما عناه الا القمار وذالك القمار...
 پس ہنوا کے معنی...
 فهو سلطان وسبحان لكن كفسر الشوع في المور...
 پس وہ غائب ہے...
 في التار كابر في السلم...
 حرارت ہزارہ برت میں سردی ہو...

ذات الہی
 ذات الہی

مَا بِهِ الْإِيمَانُ - أَيْضًا الطَّلَبَاءُ اعْلَمُوا فَلَا مَعَ الْوَاحِدِيَّةِ

ہنابلت کے تلامذہوں - اسے طالبو صلوٰۃ لفظ لا احدیت اور لفظ الہ وحدت اور

فَالْإِلَٰهَ مَعَ الْوَاحِدَةِ وَالْإِلَٰهَ اللَّهُ مَعَ الْوَاحِدِيَّةِ فَهِيَ مُسْتَأْذَنَةٌ

لفظ الہ اللہ واحدیت کے ساتھ ہے۔ جواب و ہیبت

بِالْأُلُوْهِیَّةِ وَحَمْدٌ مَعَ الْأَمْرِ وَاحٍ وَالرُّسُولُ مَعَ الْمِثَالِ وَاللَّهُ

شیخی نامزد ہے۔ اور لفظ محمد ارواح اور لفظ رسول مثال اور لفظ

سَمِعَ الشَّهَادَةَ - فَحِينَئِذٍ يَكُونُ سَيَرُ السَّالِكِ مِنَ الشَّحَاذَةِ

اللہ شہادت کیا کرتا ہے۔ پس اس وقت سالک کی سیر شہادت سے۔

إِلَى الْمِثَالِ وَمِنَ الْمِثَالِ إِلَى الْأَمْرِ وَاحٍ وَمِنَ الْأَمْرِ وَاحٍ إِلَى الْوَاحِدِيَّةِ

مثال تک اور مثال سے ارواح تک اور ارواح سے واحدیت تک

وَمِنَ الْوَاحِدِيَّةِ إِلَى الْوَاحِدَةِ وَمِنَ الْوَاحِدَةِ إِلَى الْوَاحِدِيَّةِ

اور واحدیت سے وحدت تک اور وحدت سے احدیت تک پہنچتا ہے۔

وَيَقُولُ لَهَا الْعِرْقَاءُ حَضَرَاتُ الْجَنَّةِ - فَلَا يَعْلَمُ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ

عرنا ان کو حضرات جہنم کہتے ہیں۔ سوائے عارف یا سالک

حَقِيقَةُ هَذِهِ الْمَقَامَاتِ إِلَّا الْعَارِفُ أَوِ السَّالِكُ أَوِ الْوَصِلُ

یہ اصل کے ان مقامات کی حقیقت کو کوئی شخص نہیں جانتا۔

أَلَا أَرَأَيْكَ لَا يَطُوعُ إِلَّا بِاللَّهِ وَالسَّالِكُ لَا يَسْتَلِظُّ لَحْظَةً

عارف وہ ہے جو سوائے اللہ تعالیٰ کے کسی چیز کو نہیں دیکھتا۔ سالک وہ ہے جو سوگرمیت الہی کے

أَلَا مَعَ اللَّهِ وَالْوَاصِلُ لَا يَصِلُ أَحَدًا مِنَ الْمَخْلُوقَاتِ

راستہ نہیں چلتا۔ اور واصل وہ ہے جو نہ اپنے اندر کسی ایک مخلوق سے

إِلَّا بِوَجْهِ اللَّهِ - فَإِنَّكُمْ سَالِكِينَ إِلَى لِقَاءِ اللَّهِ فَاسْعَوْا

اللہ کے چہرے کے لئے۔ تو تم سالکین کے لئے اللہ کے چہرے کو تلاش کرو

بَقَلَّتِ الطَّعَامَ وَالْمَنَامَ وَالْكَلَامَ وَالشَّهْوَةَ فِي حُلِّ الْمَرَامِ

کھانے اور خواب اور گفتگو کی کمی میں۔ اور نیز ہر امر کی خواہشات کم کر دے۔

وَأَحْفَظُوا دَظْمَهُ وَأَقْلُوبَكُمْ عَنِ الْهَوَاكِزِ لِعِزِّ اللَّهِ - وَلَا تَطْعَنُوا

اور خواہشات غیر اللہ سے اپنے دلوں کو بچاؤ اور پاک کر دے۔ اور کسی پر برہم زور اور

عَلَى أَحَدٍ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ مِنَ الْإِرَاكِ الْقَلْبِ وَالْعَجَبِ فَإِنَّهَا

کراہت دلی سے اور خیر و شر میں لعنت مت کر دے۔ کیوں کہ

يُحْيِي بَابَ عَنِ إِرَادَتِهِ - وَلَا تَحْلِسُوا إِلَّا بِكَلَامِهِ وَلَا تَنْظُرُوا

غیر اللہ و دون امانۃ الہی ہو جا، چھوڑیں۔ اور نہ چھوڑا سکے کلام۔ اور نہ دیکھو

إِلَّا بِظُرِّهِ وَلَا تَسْمَعُوا إِلَّا بِسَمْعِهِ وَلَا تَقْصِدُوا إِلَّا لِقَبْضِهِ

مگر اس کی نظر سے اور نہ سونکر اس کی سماعت سے۔ اور نہ ارادہ کر دو مگر اس کے ارادہ سے

وَلَا تَبْسُطُوا إِلَّا بِبَسْطِهِ وَلَا تَقْضُوا إِلَّا بِقَبْضِهِ - إِنَّ اللَّهَ

اور نہ بسط مائل کرو مگر اس کے بسط سے اور نہ قبض مائل کرو مگر اس کے قبض سے۔ بیشک اللہ تعالیٰ

وَاجِبُ الْوُجُودِ مَا فِي الْوُجُودِ إِلَّا الْمَوْجُودُ وَمَا فِي الْعِبَادَةِ

واجب الوجود ہے۔ نہیں ہے وجود میں مگر وہی موجود اور نہیں ہے عبادت میں

إِلَّا الْمَعْبُودُ وَمَا فِي الْمَقَاصِدِ إِلَّا الْمَقْصُودُ وَمَا فِي الْمَحَامِدِ

مگر وہی معبود۔ اور نہیں ہے مقاصد میں مگر وہی مقصود۔ اور نہیں ہے محامد میں

إِلَّا الْمَحْمُودُ وَمَا فِي الْمَشَاهِدِ إِلَّا الْمَشْهُودُ - أَيُّهَا الْقَلْبُ

مگر وہی محمود۔ اور نہیں ہے مشاہدہ میں مگر وہی مشہود۔ اے طالع

لَا تَعْصُوا الْبَصَارَ كُمْ عَنْ مُشَاهَدَةِ وَجْهِهِ وَكُنُوسِهِ

تم اپنے آنکھوں کو بند نہ کرو اور اس کی ذات اور اس کے نور اور اس کے

وَجْهَالِهِ وَجَلَالِهِ وَأَفْعَالِهِ وَحَبَالِهِ وَأَتَائِهِ وَأَسْرَارِهِ

جمال اور اس کے جلال اور اس کے افعال اور اس کے جمال اور اس کے اسرار

وَمَنَّا نَدُوسُ سُلْطَانَهُمْ وَذَاتَهُ وَصِفَاتِهِ فِي مَكَانٍ وَنَزَانٍ

اور اوسکی شان اور اوسکے ظہر اور اوسکی ذات اور اوسکی صفات کے لحاظ سے۔ ہر جگہ ہر وقت

وَأَوْقَاتٍ وَحَالَاتٍ ظَاهِرًا وَبَاطِنًا قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا

ہر حالات ہر اوقات میں ظاہر میں ہو یا باطن میں بیٹھے ہوئے ہو یا کھڑے ہوئے۔

قَائِلًا وَمَصَانِيًا صَاحِبًا وَبَاكِيًا كَاسِبًا وَفَارِسًا غَاضِبًا

کہنے والے ہو یا غامض۔ ہنسنے والے ہو یا رونے والے کام کرنے والے ہو یا بے کار حاضر ہو

وَعَائِيًا لِقِظَةٍ وَنَاسِطًا عِمَّا وَجَارِيًا شَارِبًا وَعَاطِشًا

یا غائب بیدار ہو یا سونے والے کھانے والے ہو یا پھونکنے والے ہو یا پیاسے

مِنَ الْأَرْضِ إِلَى السَّمَاءِ وَمِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْكُرْسِيِّ

دنیا و آسمان (زمین سے آسمان تک اور آسمان سے کرسی تک)

وَمِنَ الْكُرْسِيِّ إِلَى الْعَرْشِ وَمِنَ الْعَرْشِ إِلَى الْمَاءِ

اور کرسی سے عرش تک اور عرش سے پانی تک

وَمِنَ الْمَاءِ إِلَى السَّرِيحِ وَمِنَ السَّرِيحِ إِلَى ذَاتِهِ فَإِنَّهُ

اور پانی سے ہوا تک اور ہوا سے اوس کی ذات تک پس وہ

سَائِرٌ فِي حُلٍّ وَجَزْءٍ وَحَيْثُ كَانَ حَاطَةً الرُّوحِ فِي الْجَسَدِ

سایر ہے ہر جز و کل میں۔ اور محیط ہے جس طرح روح جسم میں محیط ہے۔

وَأَعْلَمُوا إِسْرَادَتَهُ وَأَفْعَالَهُ فِي حُلٍّ حِينَ وَحَالٍ وَحَرَكَةٍ

اسے علم ہوا وہ کبھی افعال کبھی کو ہر وقت ہر حال اور ہر حرکت و سکون میں

وَسُكُونٍ كَمَا قَالَ سَيِّدُنَا وَسَعْدُنَا وَمَوْلَانَا وَمُرْشِدُنَا

جائز۔ جیسا کہ ہمارے سردار ہمارے سدا ہمارے مولا ہمارے مرشد

وَأَمْرُنَا أَلَكْتَبِيَاءِ سَيِّدِ الْأَوْلِيَاءِ أَلْعَوَالِمِ أَلْصِدَاقِ

اُمیدوار کے وارث اولیاء کے سردار

عرشہ محمدانی

أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الْقَادِرِ الْجِيلَانِي مَرْضَى اللَّهِ تَعَالَى عَنْهُ

ابو محمد عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ لا فرایا حقیقت سیم

لَا فَاعِلٌ فِي الْحَقِيقَةِ إِلَّا اللَّهُ وَلَا مُخَيَّلٌ وَلَا مُسَلَّنٌ

کوئی فاعل اور کوئی خیال اور کوئی سلین نہیں ہے سوا اسے اللہ تعالیٰ کے۔

إِلَّا اللَّهُ وَلَا خَيْرٌ وَلَا شَرٌّ وَلَا نَفْعٌ وَلَا فَتْرٌ وَلَا مَطَاءٌ

اور بھلائی اور برائی اور نفع و ضرر

وَلَا مَنَعٌ وَلَا فَتْحٌ وَلَا غَنَىٰ وَلَا مَوْتٌ وَلَا حَيَاةٌ

اور روک اور کشائش و بندش اور موت و حیات

وَلَا عِزٌّ وَلَا ذُلٌّ وَلَا غِنَىٰ وَلَا فَقْرٌ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ - فَلَمَّا

اور عزت و ذلت اور بزرگی و غنمی نہیں ہو کر حق تعالیٰ کے دست قدرت میں۔ پس

مِنْكُمْ مَنْ بَلَغَ بِهَذَا الْمَرَادِ وَلَهُ وَجِبَ لَهُ مَحَافِظَةُ الْأَعْمَالِ

تم میں سے جو کوئی امور مذکورہ کی مشق حاصل کرے تو اس پر اعمال کی محافظت واجب ہے۔

وَالَّذِي خَرَّ عَلَى طَرِيقِ مَسَارِئِهَا وَقَانِعًا الْمَعْنِيَّةَ وَغَيْرِهَا

اور واجب ہے ذکر الہی ہمارے شاہین کے طریق پر اوقات مقررہ وغیرہ مقررہ میں۔

فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى عَزَّ وَجَلَّ فَإِذَا قُضِيَ صَلَاتُهُ فَإِذَا

پس ارشاد فرمایا خدا۔ بزرگ و برتر ہے پس جبکہ او کروتم نماز ذکر الہی کرو پڑھے ہوئے اور

كُتِبَ عَلَيْهِ قِيَامًا وَقَعُودًا فَلَا يَدُّ لَهُ بَعْدَ الصَّلَاةِ الْمَوْتَةَ

لکھی ہوئے۔ پس طالب کے لئے مقرر ہے در ضمن موقت نماز وغیرہ

الْمَفْرُوضَةِ أَنْ يَدُومَ عَلَى صَلَاةِ آهٍ شَرِيقِ صَلَاةِ الصُّبْحِ

ادائی کے بعد اومت کرے۔ نماز اشراق اور نماز صبح

وَصَلَاةِ التَّحَنُّجِدِ وَلَا ذَكَارٍ وَلَا مَرَأَقَبَةٍ وَمَشَاهِدَةٍ

اور نماز تحنجد۔ اور نذر اومت کرے اور کار و مراقبہ اور مشاہدہ

الشَّيْخِ وَكَثْرَةِ الذِّكْرِ بِاسْمِ الذَّاتِ فَسَيَحْيَا نَادٍ لِفَضْلِهِ

مرشدی اور کثرت ذکر اسم ذات پر۔ اٹھا اللہ تعالیٰ ہم آئندہ اس امور کی تشریح

تَفْصِيلًا بِلِسَانِ الْفَرَسِ إِذْ تَشَاءُ اللَّهُ تَعَالَى مِنْهُ التَّوْفِيقُ

و تفصیل زبان فارسی میں بیان کرے۔ پس اسی سے توفیق ہے

وَعَلَيْهِ التَّحْلُوتُ - اللَّهُمَّ احْفَظْنَا وَلَا هَلْنَا وَلَا دَنَا

اور اسی پر ہیروں سے۔ اے خدا محفوظ رکھ ہم کو ہمارے اہل کو ہماری اولاد کو ہمارے

وَلَا لَنَا وَاعِزَّنَا وَاجْعَلْنَا وَمُرِيدِنَا وَطَلِبَانَا وَاجْمَعْ أَلْمُؤْمِنِينَ

آل کو ہمارے عزیزوں کو ہمارے دوستوں کو ہمارے مریدوں کو ہمارے طلبوں کو اور تمام مسلمان

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ مِنْ

دوہن مردوں عورتوں کو جو ان میں سے زندہ و مردہ ہوں۔

جَمِيعِ الْبَلَاءِ وَالْبَوَارِغِ وَالْأَفَاتِ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْ

تمام بلاؤں اور تحلیف اور آفتوں سے جو آسمان سے اترتے ہوں اور زمین سے

الْأَرْضِ سَيَأْخُذُ الْوَبَاءُ وَالْقَحْطُ وَالْأَمْرُضُ وَالْأَلَامُ وَالْمَلَامُ

نکلتے ہوں۔ خصوصاً محفوظ رکھ ہمارے دبا اور قحط اور امراض سے اور رنج و الم اور

وَالظُّلُومَ وَعَذَابِ السَّكْرَاتِ وَالْقَبْرِ وَالْقِيَامَةِ - اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا

لامت و گمراہی سے اور عذاب سکرات عذاب قبر اور عذاب قیامت سے۔ اے اللہ بخش ہم کو

وَأَمِّ حَمْنًا وَاعْفُ عَنَّا ذُنُوبَنَا وَكُفْرَنَا سَيِّئَاتِنَا وَكُلَّ مَنَامٍ الْأَسْمَاءِ وَاحْتِرَابِ

اور جسم و ہم پر اور معاف کر ہمارے قصورت اور دوزخ و ہمارے برائیاں اور ہمارے گناہ و گنہگار اور ہمارے

فِي سُرْمَةِ نَبَاتِ الْخَمَّاسِ وَالْإِلَاطْهَامِ وَاحْتِبَاةِ الْأَخْيَارِ اللَّهُمَّ صَلِّ

مشور فرما اپنے نبی خدا اور آپ کے آل پاک اور آپ کے اصحاب کبار کے زمرہ میں، اے خدا

وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ فَقَطْ

آپ پر اور تماموں پر رحمت و سلام نازل فرما فقط

